www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 28
شمارہ نمبر 269
قیمت 10 روپے

بروز منگل 07 اکتوبر 2025ء
13 ربیع الثانی 1447ھ

Daily HAAL Quetta E-mail:dailyhaalmail@gmail.com Ph: 081-2826300 - Fax:081-2834275 ABC Certified

اسلام آباد، ایکٹر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ایرانی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

یقین یا ہو پر اعتبار نہیں، منیر اکرم

نجیب ارکز (آن لائن) اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق مستقل مندوب منیر اکرم نے کہا ہے کہ اسرائیل اور یقین یا ہو پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا، مذہب عالمی بیرز فائر کے بعد بمرفالیوں کو رہا کر کے دوبارہ جنگ شروع کر دے، اپنے ایک بیان میں منیر اکرم نے غزہ امن معاہدے پر کہا ہے کہ اسرائیل اور وزیراعظم نیتن یاہو پر کسی طرح کا اعتماد نہیں کیا جا سکتا ہمارے پر طرف ہے، ہاؤ قوانین کے باعث اسے بیرز فائر تسلیم کرنا (باقی صفحہ 3 پر نمبر 1)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار ملائیشیا کے دورے پر ہیں اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف بھی موجود ہیں

پاک ملائیشیا باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق

قومیں محنت سے ترقی کرتی ہیں ملائیشیا ہمارا دوسرا گھر ہے، ملائیشیا کے تجربات سے استفادے کیلئے مشترکہ منصوبوں کے خواہاں ہیں، شہباز شریف

سب مل کر ہمیں امید دلاتے ہیں کہ ہم اپنے امکانات کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر اپنی معیشتوں کو مضبوط بنا سکتے ہیں اور مشترکہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں

دوطرفہ تجارت کو فروغ اور حلال گوشت کی تجارت کو مزید بڑھائیں گے، پاکستان اور ملائیشیا کے مابین تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعلقات مضبوط بنانے پر اتفاق

کوالالمپور (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے آج کہا ہے کہ پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان تعلقات کی جڑیں ہر پیں، پاکستان ملائیشیا کے ساتھ مشترکہ منصوبوں اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کے ذریعے تعلقات کو مزید مضبوط بنانا چاہتا ہے، تاکہ دونوں ممالک اپنی مہارتوں کو ایک دوسرے کے فائدے کیلئے بروئے کار لا سکیں، ملائیشیا برادر اور سرا گھر ہے، حلال گوشت کی تجارت کو مزید بڑھائیں گے، جنیک، مائنمین وزیراعظم انور ابراہیم کا کہنا ہے، دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے پاکستان کے تجربات سے استفادہ کیلئے مشترکہ کے تجربات سے استفادہ کیلئے مشترکہ منصوبوں کے خواہاں ہیں، ملائیشیا برادر اور سرا گھر ہوئے خوابیہ صفحہ کا کہنا تھا کہ بھارت نے پہلے جو ایٹم بم گرایا تھا، پوری دنیا میں اس نے ذات الٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی عزت جو جنگ میں بھی ہے اب اگر دوبارہ اسی حرکت کرے گا تو زیادہ رسوا ہوگا، بھارت کوئی بھی منصوبہ بندی کرے گا جس طرح پہلے ہم نے جواب دیا، اسی طرح کامیابی ملے گی۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا (باقی صفحہ 3 پر نمبر 61)

بھارت دوبارہ جرأت کی تو پہلے سے زیادہ رسوا ہونا پڑیگا، آصف

بھارت کوئی بھی منصوبہ بندی کرے گا جس طرح پہلے ہمنے جواب دیا، اسی طرح کامیابی ملے گی

غزہ کے مسلمانوں کی قربانیاں رنگ لائیں گی، ابھی اس حوالے سے حتمی صورت حال سامنے آئے گی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا کہ بھارت نے دوبارہ جرأت کی تو پہلے سے زیادہ رسوا ہوگا۔ دفاع وزارت اور حکومت میں پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے دوبارہ جرأت کی تو پہلے سے زیادہ رسوا ہوگا، پوری دنیا میں اس نے ذات الٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی عزت جو جنگ میں بھی ہے اب اگر دوبارہ اسی حرکت

پاکستان اور سعودی اکنامک کوریڈور کا قیام زیر غور

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی دفاعی معاہدہ کے بعد پاک سعودی اکنامک کوریڈور کا قیام زیر غور ہے۔ ایس آئی ایف (باقی صفحہ 3 پر نمبر 4)

بھارت دوبارہ میزائل حملہ کرسکتا ہے، ناصر جنجوعہ

معرکہ حق کے بعد پاکستان اور پاکستانی افواج کا دنیا میں قد بڑھا

لاہور (آن لائن) سابق مشیر قومی سلامتی لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر جنجوعہ نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان پر دوبارہ میزائل حملہ کرسکتا ہے، ہمیں اس پر خاص نظر رکھنا ہوگی۔ وہ پاکستان کی حالیہ۔ عسکری کامیابیاں، سفارتی کامیابی اور آئندہ دفاعی حکمت عملی (باقی صفحہ 3 پر نمبر 5)

پیپلز پارٹی کا پنجاب حکومت کی بیان بازی رکنے تک ہمت مفاہمت سے انکار

پیپلز پارٹی کا قومی اسمبلی کے سینیٹ اجلاس سے واک آؤٹ

بلاول بھٹو اور پیپلز پارٹی کے خلاف بیانات جاری رہنے پر کسی قانون سازی کا حصہ نہیں بنیں گے، پیپلز پارٹی، قومی اسمبلی کا ہنگامہ خیز اجلاس کورم مکمل ہونے تک ملتوی کر دیا گیا

پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر زاہد خٹک کا چیاں پھاڑتے ہوئے سینیٹ اجلاس سے چلے گئے جس کے بعد پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر بھی ایوان سے واک آؤٹ کر گئے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی نے ایک بار پھر قومی اسمبلی اور سینیٹ اجلاس سے واک آؤٹ کر دیا اور پنجاب حکومت کی جان بازی رکنے تک مفاہمت سے انکار کر دیا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر ایاز صادق کی زیر صدارت شروع ہوا، وقفہ سوالات کے دوران پیپلز پارٹی کے رکن راجہ پرویز اشرف نے کچھ اعتراض پر وقت مانگ لیا، جس پر چیئرمین نے کہا کہ ہم نے واک آؤٹ کر دیا اور پنجاب چالیس آف آرڈر

روزنامہ
حال
Daily "H A A L" Quetta
چیئرمین چیف ایڈیٹر فراز الیقین نے اسسیڈ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فیملی فرینڈ 204 سیکٹر فلور یونیورسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

بھارت کی تمام دھمکیاں بے اثر

ترجمان افواج پاکستان کے مطابق بھارت کا نیا بیانیہ اب بے نقاب ہو چکا ہے، دنیا دیکھ چکی ہے کہ سرحد پار دہشتگردی کا حقیقی چہرہ بھارت کا ہی ہے اور دنیا بھارت کو علاقائی عدم استحکام کا مرکز تسلیم کر چکی ہے، ترجمان نے مزید کہا ہے کہ حال ہی میں بھارتی جارحیت نے دونوں ملکوں کو جنگ کے دہانے تک پہنچا دیا تھا، تاہم شاید وہ پاکستان کے دو ترکی مار کرنیوالے ہتھیاروں کی تباہ کاریوں اور اپنے تباہ شدہ لڑاکا طیاروں کو بھول گیا ہے، جبکہ وہ ایک اجتماعی بھول کا شکار ہو کر اب ایک نئے تصادم کی خواہش میں مبتلا دکھائی دیتا ہے، آئی ایس پی آر کے ترجمان نے کہا کہ بھارتی وزیر دفاع، بھارتی فوج اور بھارتی فضائیہ کے سربراہوں کے انتہائی اشتعال انگیز بیانات سامنے آئے ہیں، یہ بیانات واضح امتیاز دیتے ہیں کہ مستقبل کا تنازع انتہائی تباہ کن نتیجے کا باعث بن سکتا ہے، اگر جنگ کا نیا دور شروع ہوتا ہے تو پاکستان پیچھے نہیں رہے گا، ہم پوری قوت اور پورے عزم کیساتھ کسی قسم کی تجاوز یا پٹ پایا بندی کے بغیر جواب دیں گے، ادھر سیکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے اب کی بار آپریشن سیندور جیسا کام کرنیکی کوشش کی تو اس دفعہ سارے شکوے دور کریں گے، ہم جانتے ہیں انہیں کس طرح ہینڈل کرنا ہے، ان کا پہلے سے بہتر علاج کیا جائیگا، ہمیں کوئی فکر کی ضرورت نہیں، ہم ہر وقت جواب کیلئے تیار ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ آپریشن سیندور کے نام سے پاکستان پر جارحیت مسلط کرنے کے بعد پاکستانی افواج نے جس طرح بھارتی غرور کو خاک میں ملایا اور اس کے سات اہم ترین طیارے جن پر بھارت کو بڑا فخر تھا پاکستانی فضائیہ کے شاہینوں کے ہاتھوں گر کر تباہ ہوئے، اس سے بھارت کے طول وعرض میں جو آگ لگی اور اس کی عالمی سطح پر سبکی ہوئی اس کے زخم مندمل ہونے کا نام ہی نہیں لیتے، کیونکہ ان طیاروں کی تباہی کی گواہی امریکی صدر ٹرمپ کے بھی بار بار دہرانے سے اور اس حوالے سے بھارتی حکومت کو جھوٹا ثابت کرنے پر، بلکہ امریکی صدر کے بار بار بھارت کی جانب سے جنگ بندی کی درخواستوں نے بھی اس کو عالمی سطح پر شرمندگی سے دوچار کر رکھا ہے، بھارت ان بیانات سے سخت پریشان اور انگاروں پر لوٹ رہا ہے، اس لئے اندرون ملک کانگرس کے رہنماء راہول گاندھی اور دیگر حزب اختلاف کے رہنماؤں کے بھارتی پارلیمنٹ میں اٹھائے جانیوالے پیچیدہ سوالات سے پریشان ہو کر بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بھارتی آرمی اور ائر فورس کے سربراہوں کی جانب سے ایک بار پھر دھمکی آمیز بیانات کا سلسلہ بھارت کی سبکی سے توجہ ہٹانے کی ایک حکمت عملی تو ہو سکتی ہے تاہم اسے بھارتی رہنماؤں کی روایتی مکاری بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

تجارتی توازن میں بہتری کی ضرورت

چند دن قبل معاشی ماہرین کی مجلس میں بیٹھنے اور باہمی مکالمہ کا اتفاق ہوا، قیام پاکستان سے اب تک قومی معیشت کو اس کے مختلف زاویوں سے اجاگر کیا اور پیش آنیوالی ہر جزائیاں کا تجزیہ کیا گیا۔ تاہم تاثر میں اصل حقائق کی نشاندہی کرتے ہوئے سب نے ماہرانہ رائے کا اظہار کیا۔ دو یہ سمجھتے ہیں کہ غیر ملکی قرضہ جات کی

تحریر: انجینئر ذاکاللہ

ادائیگی وقت گزرنے کیساتھ ساتھ مشکل ہوتی جا رہی ہے، آئے دن کرنسی شرائط اور ریزرو ارائی ایم ایف کے تکنیکی تقاضوں کو پورا کرنے کے نتیجہ میں مطلوبہ قرض کی شرح بڑھ جاتی ہے۔ قرضہ کی ادائیگی نے کئی معاشی مسائل پیدا کئے ہیں جو کسی حد تک فوری طور پر حل نہیں کیے جا سکتے۔ اگر ہم قرضوں پر انحصار ختم کرنا چاہتے ہیں اور قرضوں کی واپسی کیلئے مزید قرضے لینے کی ضرورت کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو ہمارے تکنیکی اصلاحات انتہائی اہم اقدام ہیں، جنہیں ہمیں ہر حال میں کرنا ہوگا۔ اس سے قطع نظر کہ ہمیں آئی ایم ایف کے امداد ملے یا نہیں۔ اہل اقتدار، سیاسی جماعت کے نمائندوں اور میڈیا پر بہت سارا رائی ایم ایف کی یہ بات برسوں سے سنتے، آخر عوام مایوس ہو چکی کہ معاشی استحکام کیلئے دو قومی اتفاق آپ پیدا ہوگا، جس کی ضرورت کا تقاضا یہ کر رہے ہوتے ہیں۔ ضروری یہ کہ پہلے ہمارے اندرونی معاملات کی درستگی ہو۔ البتہ یہ کہ غیر دستاویزی معیشت کو کوئی حساب نہیں، اس ایک نکتہ کی درست کے درمیے میں تمام لاپا جا سکا۔ ہماری مایوسی کا نکیں دینے والے آزاد ہیں اور نکیں دینے والے متوسط اہال برسال اضافی ٹیکس ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ اوپکل میں پاکستان کی سالانہ اوسط تجارتی توازن کمک کے تحت میں شپٹ رہا۔ مگر تکنیک کے بعد ایسا معاشی بحران پیدا ہوا کہ اس کا توازن کا بحران مٹتی ہوا گیا۔ اشعوسنالہ امر ہے کہ ہم ملک کا تجارتی توازن بھی بھی آسانی سے اپنے حق میں نہ کر سکے، درآمدات کی قدر برآمدات کے مقابلہ میں بڑھتی رہی۔ کبھی یہ درآمدی اہداف نے تو کبھی ترقی یافتہ ممالک سے درآمد نظر آنے اشیاء خود خوش اور ترکی اشیاء حاصل کرنے سے تجارتی عدم توازن پیدا ہوا۔ پاکستانی روپے کی قدر میں مسلسل کمی ایک بڑی وجہ بنی رہی اور یہ دوقی اضافہ کے تحوالے سے ہماری خود انحصاری کی دیہ میں بھی کوئی آتی گئی۔ محفل میں بیٹھے فیصل آباد کے تعلق رکھنے والا تاجر پیر نے بتایا کہ ایک برادیہ ہی بڑی تعداد میں پیلی بار حقیقت کے کیف اور حسن کا جلوہ دیکھا۔ یہی عالم تھا جو پیر نے انہیں رنگ میں دیکھا جو میں سمجھتی ہوں ان کا تعلق رنگ میں تھا۔ جس نے پیلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے بالاتر ہے۔ جنکے لب وجود حسن نظر آ گیا تو وہ بے حد آزاں بھی ہوتے ہیں۔ جس نے پیلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے بالاتر ہے۔ جنکے لب وجود حسن نظر آ گیا تو وہ بے حد آزاں بھی ہوتے ہیں۔ جس نے پیلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے بالاتر ہے۔ یہی وہ حسن ہے جو ہر شے میں موجود ہے۔

"ایک شخص چڑیا چہچہاتی ہوئی پاس کی ٹہنی پر بیٹھی۔ اسکی پر دار کا حسن اس قدر کیف آور تھا کہ صرف صبح کے ستاروں کا رنگ ہی اس کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ میں تو اسے بیان کرنے سے قاصر ہوں البتہ میں نے اسے دیکھا ضرور ہے۔" اس روز میں نے زندگی کو اسکے اصلی رنگ میں دیکھا اور جسے اسکا سوا کوہ ہے چند حسین لمحوں کے ہمراہ اس کی قیمت تا قابل بیان ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس حسن کو دیکھ کے تو بدن اس احساس میں تھا کہ وہ احساس میرے ذہن کی کرشمہ سے بالا تھا۔ کوئی رگ رگ نہ تھا گرمی کا عجیب وغریب احساس موجود تھا۔ جیسے تمام موجودات ایک نامعلوم سرتال کیساتھ آ کے بڑھ رہی ہو اور اس رقص کی ایک ہر چھوٹی سے چھوٹی شے کی حرکت میں سرتال کے ساتھ موجود ہو۔ کوئی پرندہ اڑتا تو اس کے لہو میں کوئی ایسا خوف اتھا جو اسے اڑنے پر اکساتا۔ یوں کہہ لیجئے کہ اس پرواز سے نغمے پھوٹ رہے تھے۔ یاں شخص اراد (اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ ہے) نے جس کے ہر ارادہ میں آہنگ ہے۔ یہ چاہا کہ وہ پرندہ اڑے۔ اس میں نہ ان الفاظ کی صداقت کہ زمین پر ایک پہنچی اللہ تعالیٰ کے حکم اور مرضی کے بغیر نہیں گرتا نہ پتی ٹھوس ہے جیسی۔ "ان سیاہی لمحات میں جب پرندہ بھی بلکہ کائنات کی ہر شے سے یہ چاہت محسوس کر رہی تھی اگر قدرت حق تعالیٰ کوئی ایسا احساس بندہ کو دیا کہ یہ حسن کیا ہے۔

کیا شیطان اپنے رب کا شاکر ہے۔ اشارہ اس طرف سے کہ مہذبین خود اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے سالوں کا اور حسن کلموں پر اڑا دیتے ہیں۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے باشکر ہے۔ اس موقع پر اپنے تیئیں بھی بھائیں کو بھی یاد رکھنا ہے۔ وہ اس وقت آپ اور ہم کو اس کے طوفان میں گزر رہے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے۔ کہیہ دشمن انہیں بھوکوں مار رہا ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ بچوں کو خوراک سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ بیماروں کی دوا کے نام پر جو دارے قائم ہیں۔ ان کے بھی ان پر جوں تک رہ نہیں رہی۔ نہ ہی انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جو ادارے قائم ہیں۔ ان کو بھی ان پر جوں تک رہ نہیں رہی۔ مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے اس کے انسان ہونے پر چاہے جس نے انہیں کوتا لگ رہا ہے۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرا سی بات بھی جاتا ہے تو یہ تیج تیج آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

پانچواں ڈائنی میشن

ایسے کیا جاتا تھا کہ دنیا میں ڈائنی میشن طول عرض اور بلندی کا ہے۔ تیسری جو واقعہ ہوتا ہے اس کے طول و عرض پر ہونے کی کیفیت محسوس کرتے لیکیے طول عرض اور بلندی کا ہے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پھر وقت کو چوتھا ڈائمنشن کا درجہ دیا گیا۔ کیا کیا کہ پر واقعہ صرف کسی جگہ پر ہوتی، وقوع کو پر تیسری ہوتا واقعہ کسی وقت پر بھی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ مگر ایک پانچواں ڈائمنشن بھی ہے جسے سائنس دان نظر انداز کرتے آ رہے ہیں اور وہ اللہ کی مرضی مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی واقعہ نہیں ہو سکتا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "زمانہ تمہیں بھلا چاہیے تمکو برا کہے اللہ (تعالیٰ) چاہے۔" سورہ الدھر)" (سورہ الکوثر) ایک امر الٰہی خاتون کہتی ہیں: "زمانہ مرے عام ماحول میں ایک دیوار

ابن مریم کے آگے صلیب آ گئی

بیش پانچ طرح کے تعلیمی نصاب میں ہمارے یہاں پھر شگوہ ہے کہ اخوت خاصے کی چیز بنی کر رہ گئی ہے۔ ایک پہلوان نما صاحبی نے چند برس اور مدرسہ پڑھ کیا اور شاہ کسی دور میں پہلوانی کرتے تھے۔ عجیب بات ہے اس سوال پر کل رہ گروہ ابھی نہ کیا۔ چندون پہلے یہاں تھا تو اس مزار رکھنے والے ایک دوست نے کہا۔ شاہ کی غیرت لے گی ا۔ (شاہ کی شخصی ملتوی ہوگئی) ایسا ہی لگتا ہے۔ مگر یہاں مقررہ وقت سے ساعت بھر اور پہنچے کی خواہش کے مریض۔ مرحوم شیخ تقبیل کیا کرتے تھے یہ جری اور تمہاری الحاج آواز ہے خود ہی گونج گر مر گئیں پھلوں جیسی بچگیں ران (ب) اثر بھی بہت تھیں لیکن اپنی موت مر گئیں۔ جھنگ میں پروان چڑھنے والے شیخ تقبیل کراچی کی مٹی میں آسودہ ہے۔ کہیں کہ ارسے کے اس عاشق صادق کی آخری خواہش پوری نہ ہوئی کہ اگلی تدفین چناں کنارے پیتا تو پوری رہتے ہیں کہ تب آپ اکیلے کسکتے رہ گئے۔ وہ جو چاہتے تو اچھا تھا۔ پیار کے چناں میں دونوں تیرتے ہیں۔ جو ہوتا ہے ہو کر رہے گا۔ اور ہو کر یہ رہا کہ اکیلے چلے گئے۔ البتہ خود انہوں نے خدمت اور قربانی کی ایسی قلعہ مثال قائم کی کہ ان کے بھائیے بھائیاں زندگی بھر فخر کرتے پھریں گے۔ ہم حرف آخر کے اور بڑھتے ہیں۔ کہانیاں اعظموی ہیں۔ سوال جواب طلب ہیں۔ وقت بھی بے حسل رہا بعض لفظوں یا واقعات کی تکرار ناشایستہ نہیں ہوتی۔ دن گزر رہے ہیں۔ سانس شماری کا مشغلہ جاری۔ تنخا ندگی دلیئر کی کا جرم نہیں کہ تعلق۔ عمر کی قضا کی ختم ہونے کا اور طالبانا نزیشن رکھنا چھوڑ دو بلا ہو خود کو گنواتے پر تھے ہوئے سو۔ چند آنسو دو تحریق پیغام تمہاری بیٹی کا آنچل بن سکتے ہیں تا محفوظ مستقبل۔ میں کئی محفوں تک سو چتا رہا۔ اولاد کی محبت راستہ کاٹ لیتی ہے؟۔ بہت کر کے ایک بیٹا کم لگا۔ شاغ ہوا اور ان دوستوں نے کہا شرط ہے مو ملا شوق ہے بھی کوئی مرتا ہے۔ موت دیوج لیتی ہے۔ جنتی کی تیز رفتار ٹرین کے سواروں کو آخری سٹیشن آنے پر چپ پڑے کہ خطانے والوں نے انہیں جہنم کی ٹرین میں ٹھہرایا ہے تو ان پر کیا گزرے گی؟۔ ڈھونڈتے رہتے ہیں۔ لن انامرحوم کے بقول فرض کر و یہ ہی کی پوتا ہی ہے جوز سنائی ہو۔ فرض کرو اکھی اور بوجاتی آدھی ہم نے چھپائی ہو۔ فرض ہی کیا ہوتی کیا گا اور کچھ باتوں کو جانے دیجئے۔ یا فرق پڑتا ہے۔ سرمایہ دل پاس ہو تو سانسے سے بھی بشیار رہتا ہوتا ہے۔ یہاں سرمایہ دل کس کے پاس ہے کہ بہت پہلے سوشل میڈیا پر لکھا تھا۔ جہاں سستی کتابوں کی جگہ مہنگی جوتیاں خریدی جاتی ہوں فیصلہ مشکل نہیں کہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔ کئی لمحوں کی آنہ لائبریری والی دکانوں میں جرنل سٹور اور دودھ دہی کی دکانیں کھل گئیں۔ لوگوں کی انہیں ملکہ یوں کہیئے کی تو سل کی ترجیحات سوا ہے۔ یہی بات ہے کہ تو بولا جائے گی یا کاٹا جاتا ہے۔ تعلیمی پر سروں بحثی ہے نا کانے ہونے سے گاب اگتے ہیں۔ کم و

میاں صاحب رہنے دیں یہ آپ کے بس کی بات ہے ہی نہیں بھئی! اگر اس مشہور شعر میں تھوڑی سی تبدیلی کر کے آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے تو شاید اتنا غلط بھی نہ ہو یعنی

پیار مرے تو زانے ہوتے ہیں
محاذ تبلیغ کا ہوتا ہوں ہے

تحریر: مشتاق احمد شباب

کیساتھ ساتھ این ایف ایٹ ایوارڈ کے مطابق صوبوں کو رقمے حقوق دلانے کی جانب سے خیبر پختونخوا کو آٹے کی ترسیل بند کرنے کو نیوٹر آئینی اقدام قرار دیتے ہوئے میاں افتخار حسین نے کہا ہے کہ اگر اس طرح کی ترسیل بند کرنے کی جانب سے ایک ہی صوبے میں مفربی پاکستان قائم کیا گیا اور صرف ایک صوبہ یعنی مفربی پاکستان قائم کیا گیا جبکہ امریکی آشیرباد سے ایک مصنوعی بنگلہ دیش 480 کے تحت گندم وافرمقدار میں خیرات میں ملتی تھی تو حالات بگڑ ہوگئے تھے تاہم جب بنگلہ دیش خان نے دن یونٹ تو اکر سوبے بعمال کے تو یہ منشا پھر سر اٹھانے لگا جبکہ اس کا مکمل حل ڈھونڈنے کی کوشش پاکستان کے دو لخت ہونے سے مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیش بننے اور باقی ماندہ پاکستان میں بھٹو کے برسر اقتدار آنے کے بعد 1973ء کے آئین کے ذریعے یوں کامیاب ہوئی کہ آئین کے آرٹیکل 151 کی شق 3 (الف) میں قرارداد یہ کیا گیا کہ سوبائی یا صوبائی حکومت کو یہ اختیار نہیں ہوگا کہ کوئی ایسا

آدمی بھی ہے ستم ایجاد کیا؟

کی دھمکی بھی کارگر ہوئی مرحوم نے قائد ملت لیاقت علی خان کے دور وزارت عظمیٰ میں اپنے اس طرح جناب سے آنے کی ترسیل پر پابندی لگائی گئی تھی سوبے کی تکلی بندکرنے کی دھمکی کیساتھ ساتھ مری کے علاقے میں پانی کی فراہمی روکنے کا بیان دیا تو کھلبلی مچ گئی تھی اور 24 گھنٹے کے اندر اندر آنے کی ترسیل پر عاید پابندی ختم کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے تھے لیاقت علی خان کی مداخلت سے ہی ایسا ہوا تھا اس کے بعد ایک طویل عرصہ یہ صورتحال دوہرا ہو پیدا اس لئے نہیں ہوسکی کہ ملک میں صوبائی حکومت قائم کر دی گئی تھی اور صرف ایک صوبہ یعنی مفربی پاکستان قائم کیا گیا جبکہ امریکی آشیرباد سے ایک مصنوعی بنگلہ دیش 480 کے تحت گندم وافرمقدار میں خیرات میں ملتی تھی تو حالات بگڑ ہوگئے تھے تاہم جب بنگلہ خان نے دن یونٹ تو اکر سوبے بعمال کے تو یہ منشا پھر سر اٹھانے لگا جبکہ اس کا مکمل حل ڈھونڈنے کی کوشش پاکستان کے دو لخت ہونے سے مشرقی پاکستان کے بنگلہ دیش بننے اور باقی ماندہ پاکستان میں بھٹو کے برسر اقتدار آنے کے بعد 1973ء کے آئین کے ذریعے یوں کامیاب ہوئی کہ آئین کے آرٹیکل 151 کی شق 3 (الف) میں قرارداد یہ کیا گیا کہ سوبائی یا صوبائی حکومت کو یہ اختیار نہیں ہوگا کہ کوئی ایسا

"اسی قاتل" کے ہاتھوں شفا کی توقع

فلسطین کی تحریک آزادی کے لئے وہ بہت کوشاں تھا۔ اردن سے جب فلسطینی کو زبردستی نکالا گیا تو لبنان ان کی دوسری پناہ گاہ بنی۔ لبنان کے شہر بیروت ہی سے فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے ایک تفاتی رسالہ نکالنے کا فیصلہ کیا جو چند دنوں کی "تیسری دنیا" کہلاتے ممالک میں رائج ادبی رجحانات کو دنیا کے سامنے لاتا تھا۔ فیض صاحب اس رسالے کے مدیر تھے۔

لبنان میں بھی لیکن پی ایل او کا قیام مسکی انتہا پسندی کی تنظیم نے بتدریج مشکل سے مشکل تر بنانا شروع کر دیا۔ حیران کن بات یہ بھی ہوئی کہ خود فلسطینیوں کا یک حصہ اپنا حفاظ خود مختار ثابت کرنے کو مصر شام کا صدر حافظ الاسد جیسے فلسطینیوں کے خلاف متحرک ہوگی تو لوگ کو سر پیٹ کر فرما رہا تھا۔ فلسطینیوں کی سابرہ اور شطیلہ کے نام سے آباد وسیع بستیوں بستیوں کو جو تباہ کرنے کے لئے اسرائیل فوج بھی لبنان میں در آئی۔ یا آخر نام نہاد "عالمی برادری" نے فیصلہ یہ کیا کہ فلسطینیوں کو لبنان سے اور افریقہ کے ملک میں تنظیم منتقل ہو جانا چاہیے۔ یاسر عرفات اپنی تنظیم کو بچانے کے لئے اس طرح ملک شرط کو منظور کرنے پر آمادہ ہوگئے۔ میری یہ تنظیم

رائے میں پی ایل او کی لبنان سے پیٹس منتقلی فلسطینی تحریک کو کمزور تر بنانے کا اہم ترین سبب بنی۔ فیض اس فیض بھی شدید دلچسپی اور داری سے یہ حقیقت تسلیم کرتے تھے۔ یہ تسلیم کرنے کے باوجود وہ نہایت بے چاہی سے یہ سوال بھی اٹھاتے کہ یاسر عرفات کے پاس تیس جانے کی شرط ماننے کے سوا کوئی راستہ نہ تھا۔

یہی شام امریکی صدر کے ذریعے "امن کی بحالی" کے لئے 20 نکات متعارف ہو آئے ہیں۔ یہ ان الاقوامی امور کا تجزیہ طالب علم ہونے ہونے میرے لئے اس کی کئی شقیں فلسطین کے عاصل کیلئے انتہائی شرمناک محسوس ہوگئی ہیں۔ شاید آئندہ ہی جو ہوں ہونا تو ثابت کر ان کی نہ مدت کرتا۔ یہ تحاشہ خوش گوار تجربات سے گزرنے کے بعد فیض صاحب کی طرح یہ سوال اٹھانے کو کبھی ہو کہ مسلمانوں کے لئے امریکہ کے فائدے کو ترجیح کرنے کے سوا کوئی راہ موجود ہے۔

اکتوبر 2023ء کے بعد اسرائیل نے جس وحشیانہ انداز میں غزہ پر گولہ باری کی ہے، کہ شیطان اپنے رب کا شاکر ہے۔ اشارہ اس طرف سے کہ مہذبین خود اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے سالوں کا اور حسن کلموں پر اڑا دیتے ہیں۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے باشکر ہے۔ اس موقع پر اپنے تیئیں بھی بھائیں کو بھی یاد رکھنا ہے۔ وہ اس وقت آپ اور ہم کو اس کے طوفان میں گزر رہے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے۔ کہیہ دشمن انہیں بھوکوں مار رہا ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ بچوں کو خوراک سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ بیماروں کی دوا کے نام پر جو دارے قائم ہیں۔ ان کے بھی کان پر جوں تک رہ نہیں رہی۔ نہ ہی انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جو ادارے قائم ہیں۔ ان کو بھی کان پر جوں تک رہ نہیں رہی۔ مسلمانوں پر ظلم ہو رہا ہے اس کے انسان ہونے پر چاہے جس نے انہیں کوتا لگ رہا ہے۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرا سی بات بھی جاتا ہے تو یہ تیج تیج آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

پانچواں ڈائنی میشن

ایسے کیا جاتا تھا کہ دنیا میں ڈائنی میشن طول عرض اور بلندی کا ہے۔ تیسری جو واقعہ ہوتا ہے اس کے طول و عرض پر ہونے کی کیفیت محسوس کرتے لیکیے طول عرض اور بلندی کا ہے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پھر وقت کو چوتھا ڈائمنشن کا درجہ دیا گیا۔ کیا کیا کہ پر واقعہ صرف کسی جگہ پر ہوتی، وقوع کو پر تیسری ہوتا واقعہ کسی وقت پر بھی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ مگر ایک پانچواں ڈائمنشن بھی ہے جسے سائنس دان نظر انداز کرتے آ رہے ہیں اور وہ اللہ کی مرضی مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی واقعہ نہیں ہو سکتا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "زمانہ تمہیں بھلا چاہیے تمکو برا کہے اللہ (تعالیٰ) چاہے۔" سورہ الدھر)" (سورہ الکوثر) ایک امر الٰہی خاتون کہتی ہیں: "زمانہ مرے عام ماحول میں ایک دیوار

وطن کی بندرگاہیں افواہوں کی نہیں، قوم کی امانت ہیں

کبھی بھی وطن کے گرد ایسا گرد وغبار اٹھایا جاتا ہے کہ اصل زمین نظر آنا مشکل ہو جاتی ہے یہ گرد بھی افواہیں اڑاتی، اعتماد بھی اڑا دیتی ہے۔ حالیہ دنوں میں کئی بندرگاہ پر نیت کے حوالے سے ایک مغربی جریدے کی خبر نے کچھ ایسا ہی کیا بغیر کسی بنیاد کے، ایک نجی کنٹنگو در باتی پالیسی کا ذکر دے دیا گیا۔ گویا کسی نے خواب دیکھا اور قوم کو حقیقت

تحریر: محمد اکرم چوہدری

سمجھنے پر مجبور کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے نہ کوئی بندرگاہ آف کری، نہ کوئی تھوتھی یا تزویراتی سطح پر ایسی بات زیر غور آئی، اور نہ ہی وائٹ ہاؤس یا کسی بھی الاقوامی فورم پر اس نوعیت کا کوئی تبادلہ خیال ہوا۔ ریاست کی پالیسیاں الاقوامی تعلقات اور پاکستان کا نظام ریاست ہمیشہ شفاف، منظم اور قانون کے تابع رہا ہے۔ کسی فرد یا کمپنی کی کسی کنٹنگو خواہ وہ کتنی ہی اثر انگیز کیوں نہ ہو، ریاستی مفاد نہیں بن سکتی۔ یہ ملک اداروں کے نظم اور پارلیمانی نظام

بقیہ 01

ممالک کے معیار کے مطابق تقریباً آدھی آبادی غربت کی زد میں آ چکی ہے۔ دیگر علاقوں میں غربت کی رفتار اسی طرح ہے، جہاں بلوچستان اور اندرون سندھ میں صفت سے زائد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے ہے، اس کے برعکس، پنجاب اور اسلام آباد میں غربت کی شرح اصولاً صفر ہے۔ جو اعداد بھی صورت واضح کرتی ہے۔

بقیہ 08

خفلت میں 31 اکتوبر تک توسیع ہوئی۔ انہوں نے ساحت کی بنیاد سے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے وارث پیرزہ حدالت میں ڈیل کی گئے شاہد قوم تریبل کے ساتھ ہوئی اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کا درمیان کہ پاکستان مندوب نے مدعیہ کیا کہ کمرے میں عوامی رائے اب اسرائیل کے خلاف ہوچکی ہے، اگر پیرزہ حدالت میں اسرائیل کے ساتھ کے خرچ میں۔ حتیٰ اگر ہم نے زور دیا کہ مستقبل کے بعد بنیادی کے لیے لمرب کو بھتر کھا تھا اور ان کے ذریعے اسرائیل پر دباؤ ڈالا جا سکتا ضروری ہے۔

بقیہ 02

مطابق حق آفرا نے کاروائی کے دوران ڈیوٹی پر موجود قاضی جان محمد کو اغوا کر لیا اور فرار ہو گئے۔ جس کے بعد سکیورٹی فورسز اور پولیس نے علاقے کو گھیر سے کر تلاش اور تبدیز کی مہم شروع کر دی۔ پولیس اور رینجرز اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر آپریشن کیا، تاہم ملزم بچنے میں کامیاب ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق ملزم کی تلاش کے لئے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واقعہ کی تفصیل کے مطابق ملزم کی تلاش کے لئے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ملزم کی تلاش کے لئے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بقیہ 09

تھے تو بیٹر پرویز رشید کے کہا کہ کوئی اس کو قبول نہیں کرتے کہ ہم اتنے ہے کہ گرفتار ہے جائیں۔ سیشت قائد کہتی معاملات کا اجلاس بیٹر پرویز رشید کی زیرصدارت ہوا تاہم معاملہ علاقے کو مقدمہ سے اور تبدیز نہیں انتہا ہے۔ اجلاس میں شریک تھے بتایا گیا کہ وزارت کا پارلیمنٹ کو تجدید نہیں کیا گیا رکنہ ہوتا ہوگا۔ تبدیز میں کیلئے کہا کہ کیلئے اراکین کا حلقہ فیصلہ کے کہا اجلاس میں موجود حدالتی ذمے دار لوگوں کی غیر ذمے داری کے باعث ہوئی۔ اجلاس میں وفاقی کابینہ کی تشکیل سے متعلق ساتھ ایسے ہوا کہ سامنا کر رہی ہے۔ سیکلی تھی سوچتی ہے کہ آئین اور قانون کے مطابق تمام انتظامات کرتے ہوئے کہا کہ سیکیٹریٹ اللہ داد باب تک قائد کیلئے کا مصیبت ہیں، جو اتنی تسمیت ہے۔

بقیہ 10

اشتمال کیلئے اعلامیہ ہائے میں ہے ہائے کہ پاکستان آئی ایم ایف سے نہ آرائت دوسرے تنظیم جاری ہیں ہے۔ آئی ایم ایف کو رکھ لاکے کی، کیلئے اشتمال کے کیلئے ہوئیوں پر پڑنے کیلئے اور سوسائٹی ہے معاملات کو اپنا ہوا تسمیت ہے عمل والے اثرات کا کام کیا جاتا ہوا کیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مشاہدات کے درمیان کارکردگی کے نام پر بیان بازی کا سلسلہ جاری ہے۔ اجلاس کے دوران کہا گیا کہ سیلاب زدہ علاقے میں پاکستان کی حکومت کو ترقیاتی حوالے سے سٹاکر کے کاپیج کا کیا گیا ہے۔ اجلاس کے دوران کہا گیا کہ قبول کر لیا ہے جبکہ اتفاق کیلئے کے سیاستدان بھی میدان میں اترے ہوئے ہیں۔

بقیہ 04

سی کی موٹر کاہوں نے زراعت، کان کنی سمیت دیگر شعبوں میں عالمی سرمایہ کاری کا اعتماد دیت لیا ہے۔ سعودی عرب کے ویژن 2030 اور پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات کے بنیاد پر اقتصادی سعودی شراکت داری کو اور پورٹ کے ذریعے ذیوی ایندھن اور شوق تالی کے روابط کا ایک نیا باب کھل گیا ہے۔ سعودی آئیک کارپوریٹ ورلڈ اور کسی بھی ملک کی طرز پر ترقی اسمبلی اور سرمایہ کاری کے لئے مواقع فراہم کرنے کا سعودی اسٹاک کو دیکھ دیکھے میں سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے مواقع اور جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی کا ہدف رکھا ہوا ہے۔ اس سال پاکستان کی سعودی عرب کو برآمدات 700 ملین ڈالر سے کم ہو کر 300 ملین ڈالر رہ گئیں۔ سعودی سرمایہ کار زراعت، کان کنی، ٹوانائی اور آئی ٹی کے شعبے میں اقتصادی روابط مضبوط کرنے کے خواہشمند ہیں۔ مہارین اقتصادیات کے مطابق پاکستان کا معاہدہ سرمایہ کاری کے طویل المدتی سرمایہ کاری کے لیے اعتماد فراہم کرے گا۔ یہ اہم منصوبہ کاروبار دوست فارمیٹ، ڈیزل اور گوشت کی پیداوار کے منصوبوں کی راہ ہموار کرے گا۔ پاک سعودی اقتصادی تعاون کے ذریعے تعلقات اور انیس ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ انیسویں جنرل (ر) ناصر خنجرہ نے کہا کہ بھارت کے اندرونی سیاسی معاملات ایسے ہے کہ پاکستان پر دوبارہ حملوں کے خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 06

مطابق صمود و طوفیا میں شامل بیٹر مظہر سعید شاہ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما ہیں کا اعلان ہوا تاہم پورٹ پیٹیشن پر کوئی ہر استقبال کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اسرائیلی اتحادی کا بنا خفت، رہائی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ بین الاقوامی تنظیم کے مطابق پاکستان غریب کی دلدل میں دھنستے جا رہے ہیں، جہاں مہنگائی، کم تر سماجی تحفظ اور محدود مواقع ان کی زندگی کو مجبور مشکل بنا رہے ہیں۔ 2001 میں 60 فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی تھی، جو 2018 میں 24 فیصد اور 2 ڈیفیسٹ تک آ گئی۔ تاہم کورونا وبا سمیت اہم اشاریے اعداد اور اعداد کے اس ویژٹ کے پاکستان کا ایک ڈیفیسٹ 2 - 0 2 3 تک غربت کی شرح 27 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ اگر اعداد اے

بقیہ 11

نے اسرائیلیوں کی الاشیے جمع کرتا شروع کر دی ہیں اور مصر کے ذریعے مشن کو عمل کرنے کے لیے مصریوں کا مشن میں فعبلیٰ بھاری روکے کی درخواست ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ زیادہ تر فلسطینی مصری مشن کے ذریعے ہی ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی طرف سے مصر کی طرف کیے گئے تمام مشن میں زخمیوں کی تعداد کے بارے میں کوئی واضح اعداد و شمار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصر کی طرف سے اسرائیل کو کیے گئے تمام مشن میں زخمیوں کی تعداد کے بارے میں کوئی واضح اعداد و شمار نہیں ہیں۔

بقیہ 12

چلتے رہے گا مصر کو دیا۔ پی ٹی ای زخمیوں کے خلاف تحقیقی جاری ہے۔ پی ٹی ای کے ساتھ اشتراد دہشت گردی ماہنامہ اسلام آباد میں ہوئی، ملنے میں عدالت نے عبوری ضمانت دی۔ ایک ہی دن میں زخمیوں کو برآمد 700 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ سعودی سرمایہ کار زراعت، کان کنی، ٹوانائی اور آئی ٹی کے شعبے میں اقتصادی روابط مضبوط کرنے کے خواہشمند ہیں۔ مہارین اقتصادیات کے مطابق پاکستان کا معاہدہ سرمایہ کاری کے طویل المدتی سرمایہ کاری کے لیے اعتماد فراہم کرے گا۔ یہ اہم منصوبہ کاروبار دوست فارمیٹ، ڈیزل اور گوشت کی پیداوار کے منصوبوں کی راہ ہموار کرے گا۔ پاک سعودی اقتصادی تعاون کے ذریعے تعلقات اور انیس ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ انیسویں جنرل (ر) ناصر خنجرہ نے کہا کہ بھارت کے اندرونی سیاسی معاملات ایسے ہے کہ پاکستان پر دوبارہ حملوں کے خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 13

رپورٹ مطابق علی حیدر گیلانی اور مریم جہانیں سے سکیورٹی دائیں کیا ہے، جاپ۔ جاپ کے تھا مریم پاکستان پر بلاری کے رہنماؤں نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق علی حیدر گیلانی کا کہنا ہے کہ میں کل سال تک دشخورہ کی ہاتھ ہوں، جہری ہاں تھا ہوگیا ہے۔ جماعت دیناہی تھا ہوگیا ہے۔ سابق مشیر قومی سلامتی کا کہنا تھا مریم کا ہے اعت سلسل کی تمام لیڈر شپ کا مرادا لاہور، لیبیا، مصر اور شام کی طرح کیا، ایران پر بمباری کی، پاکستان نے اسلامی سلسل کی، حاصلا اعتماد جو مرتی قوت ہے جو جن کو تحفظات ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر خنجرہ نے کہا کہ بھارت کے اندرونی سیاسی معاملات ایسے ہے کہ پاکستان پر دوبارہ حملوں کے خدشات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 14

نظرثانی درخواست مسترد کی جاتی ہیں، جبکہ نظرثانی درخواست 9 اپریل 2024 کو مختصر فیصلے کے خلاف دائر کی گئی، صرف ایک نشتی بھیش اضافی درخواست (22 ستمبر 2025) کی بنیاد پر دوبارہ سماعت کی گئی۔ ایک فیصلے کی کوشش کی نظرثانی درخواست کا کہنا ہے کہ ایک فیصلے کی کوشش کی نظرثانی کا دائرہ محدود ہوتا ہے، نیا مقدمہ نہیں کھولا جا سکتا۔ وکیلوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کی تازہ کوششیں جاری ہیں، جن الاقوامی تنظیم کے مطابق پاکستان غریب کی دلدل میں دھنستے جا رہے ہیں، جہاں مہنگائی، کم تر سماجی تحفظ اور محدود مواقع ان کی زندگی کو مجبور مشکل بنا رہے ہیں۔ 2001 میں 60 فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی تھی، جو 2018 میں 24 فیصد اور 2 ڈیفیسٹ تک آ گئی۔ تاہم کورونا وبا سمیت اہم اشاریے اعداد اور اعداد کے اس ویژٹ کے پاکستان کا ایک ڈیفیسٹ 2 - 0 2 3 تک غربت کی شرح 27 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ اگر اعداد اے

بقیہ 15

حوالہ اور ذکر کیا ہوگا۔ شیعہ کی نماز پڑھ داد کر دی ہے۔ اگر پولیس کے مطابق دہشت گردوں نے فجر کے قبل امدیریت میں تو مر پھچری پوسٹ پر اچانک حملہ کیا، پولیس نے بتایا کہ حملے کے نتیجے میں پولیس کا ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس بریگیڈ کا سلیمری کا حوالدار بہادر خان زخمی ہو گیا۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی اور شہید اہلکار کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹرز اور شہید اہلکار کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹرز کی ٹیم اس کا علاج کر رہی ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق زخمی کی حالت تشویشناک ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق زخمی کی حالت تشویشناک ہے۔

بقیہ 16

16 فیصد اس مقصود ہوگا ہے اس حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی شرح 24 - 2 0 2 3 تک غربت کی شرح 27 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ اگر اعداد اے

بقیہ 17

ہے جس میں ڈیفیسٹ پاکستان کا ہر شخص 27 کلو گرام کا ہے، جبکہ اس

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان

کوئٹہ ٹی این۔ علاقائی موسمیاتی مرکز بلوچستان کے مطابق بیر کے روز بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم کوئٹہ، سرتھاک، مستونگ، پنجگور، قلعہ عبداللہ، نوشکی اور خاران میں گرد آلود اور جزوی طور پر ابر چھائے رہنے کا سلسلہ آئندہ 24 گھنٹوں تک جاری رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

تربت کی ترقی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، مالک بلوچ

تربت شہر ضلع کیچ کا دل اور مکران ڈویژن کا مرکز ہے، رکن صوبائی اسمبلی

حاجی غلام قادر بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر تربت بلوچ، ڈپٹی ریجنل ڈائریکٹر تربت سنی ڈویژن پروجیکٹ ہیرام بلوچ، پروجیکٹ انجینئر قاسم بلوچ، پاکستان ارمن پالنگ و ڈیولپمنٹ شیپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کوئٹہ، عوامی تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائینگے، حاجی جان محمد

صوبے بھر میں بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی گاڑیوں کے خلاف موثر کارروائیاں جاری

کوئٹہ (ٹی این) صوبائی کمشنر کوئٹہ ڈویژن حیات کاکڑ اور ٹریفک پولیس کوئٹہ ڈویژن اقدامی بلوچستان جناب شریف عرفانی کی خصوصی ہدایت پر صوبے بھر میں بغیر میں بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ڈپٹی کمشنر محمد ریاض خان داؤڑ کا تحصیل سنجاوی کنگلف لیویز چوکیوں کا دورہ

زیارت ٹی این۔ ڈپٹی کمشنر محمد ریاض خان داؤڑ نے تحصیل سنجاوی کنگلف لیویز چوکیوں کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے روزنامچہ اور ملازمین کا حاضری رجسٹر چیک کیا۔ ڈپٹی کمشنر محمد ریاض خان داؤڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کر کے ایک متحرک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ملک کو ڈیفالٹ سے بچایا اب ترقی کا یہ سفر ہرگز نہیں رکے گا

شہباز شریف

گزشتہ حکومت کے اختتام پر ملک ڈیفالٹ کے دہانے پر تھا، ہم نے آکر ملک کی معیشت کو مضبوط کیا، وزیراعظم

پورٹ انتہائی اہم سنگ میل اور ترقی کے سفر کا مظہر ہے، پاکستانی معیشت سے متعلق بلوم برگ رپورٹ کا خیر مقدم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستانی معیشت کے حوالے سے بلوم برگ کی حالیہ رپورٹ پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت پاکستان کی معاشی کوششوں اور پاکستانی عوام کی قربانیوں کا معترف ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستانی معیشت کے حوالے سے بلوم برگ کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے آکر ملک کی معیشت کو مضبوط کیا، وزیراعظم نے کہا کہ رپورٹ کے مطابق پاکستان کے کریڈٹ ڈیفالٹ سواپ میں مثبت ڈیفالٹ کے امکانات میں 2200 پوائنٹس کی خاطر خواہ کمی واقع ہوئی، پاکستان کے سی ڈی اور پاکستانی اور عالمی کاروباری برادری کے تعاون سے پاکستان کی ترقی کا وعدہ پورا ہوا تو آخر آہ رہا ہے، اپنے ترقی کا سفر جاری رکھے گا۔ وزیراعظم آفس سے جاری بیان میں شہباز شریف نے کہا کہ رپورٹ پاکستان کی معیشت کو مضبوط کرنے کی ہماری کوششوں کا اعتراف ہے، پورٹ کا یہ سفر ہرگز نہیں رکے گا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

مشیر ترقی اسلوب ڈاکٹر بابہ بلیدی سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک سے سیکرٹری خزانہ عمران زرکون ملاقات کر رہے ہیں

میرٹ پالیسی پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے، منیر احمد

متعلقہ محکمہ کو ہر کیس کا ٹائم ٹیبل دیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد

نصیر آباد (ٹی این) حکومت بلوچستان کے وژن کے مطابق محکمہ کو ہر کیس کا ٹائم ٹیبل دیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد نے کہا کہ ہم کیس کا ٹائم ٹیبل دیا گیا ہے۔ ہیلتھ کمیٹی کے ہر کیس میں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ، دیگر ممبران ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عدنان ارائی، ایم ایس ڈاکٹر سجیب چندیانی، پی پی ایچ آئی کے ڈی ایس، ایم ایل اتوال، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ انجینئرنگ ڈاکٹر ظہور احمد ارائیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

حکومتی اتحاد میں ہم صرف پاکستان کی خاطر شامل ہوئے تھے

پرویز اشرف

ن لیگ کے غیر ذمہ دارانہ بیانات سے ہمارے کارکنوں کے دل دکھے ہیں، رہنما پاکستان پیپلز پارٹی

قومی اسمبلی پیپلز پارٹی اور سنی اتحاد کونسل نے ایوان کو یرغمال بنا لیا حکومت کورم پورا کرنے میں ناکام

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے اجلاس میں پیپلز پارٹی اور سنی اتحاد کونسل نے ایوان کو یرغمال بنا لیا حکومت کورم پورا کرنے میں ناکام رہی۔ پیپلز پارٹی کے ایوان سے واک آؤٹ کے بعد تاریخ ہوئے کورم کی نشاندہی کی، تاہم پھر کنٹی نیو کورم پورا نکلا۔ بعد ازاں پی پی آئی نے واک آؤٹ کے دوبارہ کورم کی نشاندہی کی، تاہم تحریک التوا کے ارکان بھی ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ دوبارہ گھنٹی کے بعد کورم پورا نہ ہونے پر قومی اسمبلی کا اجلاس کورم پورا نہ ہونے پر جمعرات پانچ بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس اپوزیشن لیڈر شاہ محمود قریشی کی زیر صدارت ہوا جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

کرفیو نرمی کے حوالے سے جلد خوشخبری دینگے، کمشنر قلات

کمشنر قلات ڈویژن نے ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار صلاح الدین نوری کی ملاقات

خضدار (آن لائن) کمشنر قلات ڈویژن ظفر بلوچ نے ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار صلاح الدین نوری کی ملاقات کی۔ ملاقات میں رضامندی کے اظہار کیا گیا۔ ملاقات میں ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین نوری، چیئرمین ناران کیلئی نوری، میر فیصل ریکھ نوری اور عبداللہ لاک باغدی نے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ بابا محمد امیر خان نوری کی بلدیات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

اساتذہ تعلیم و تربیت پر اپنی توجہ مرکوز کریں، عبدالقدوس

گورنمنٹ ہائی سکول حلمہ شاہسوار اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول خالی لالہ خان کا اچانک دورہ

چمن (ٹی این) ڈپٹی کمشنر جیب احمد شکوری نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالقدوس اچکزئی کے ہمراہ گورنمنٹ ہائی سکول حلمہ شاہسوار اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول خالی لالہ خان کا اچانک دورہ کیا اس دوران دونوں سکولوں کے میڈیا منیجر اور میڈیسٹرلیٹ نے ڈی سی چمن اور ڈی ای او چمن کو اپنے اپنے سکول کی درسی عمل اضافی و غیر نصابی سرگرمیوں اساتذہ کی حاضریوں اور دیگر ضروری امور پر تفصیلی معلومات فراہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ڈی سی چمن صہیب احمد شکوری کی زیر صدارت آئی ایف آر پی کا اجلاس

چمن ٹی۔ این۔ ڈی سی چمن صہیب احمد شکوری کی زیر صدارت آئی ایف آر پی کا اجلاس منعقد کیا گیا اجلاس میں اب تک چمن اور موسمے سے دیگر علاقوں سے جیسے کے غیر قانونی طور پر سرحد افغان پاشندوں کی وطن واپسی کی تعداد رہا اور آئندہ کی لائحہ عمل پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

پاکستان اور ایران کے مابین تعلقات مضبوط ہو رہے ہیں

صادق ایاز

ایران کے ساتھ پارلیمانی و اقتصادی رابطوں کو فروغ دینا ہماری ترجیحات میں شامل ہے، اپیکیز قومی اسمبلی

اپیکیز سے ایرانی سفیر رضا امیری مقدم کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات سمیت اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) اپیکیز قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ایرانی سفیر رضا امیری مقدم کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات سمیت اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اپیکیز سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان اور ایران کے مابین تعلقات مزید گہرے کرنے کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لئے دونوں برادر ممالک کے تعلقات مذہب، تاریخ اور ثقافت کے مضبوط رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں، ایران پاکستان کا قابل اعتماد برادر ہمسایہ ملک ہے۔ اپیکیز سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان ایران کے ساتھ پارلیمانی و اقتصادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

ترقیاتی منصوبے عوام کی امانت ہیں، ڈی سی زیارت

ڈی سی زیارت کا گلی بخوبی کے مقام پر زیارت ٹوئنسلوی روڈ پر ڈھنگے کے کام کا معائنہ

زیارت (ٹی این) اپنی کمشنر زیارت محمد ریاض خان داؤڑ کا گلی بخوبی کے مقام پر زیارت ٹوئنسلوی روڈ پر جاری ڈھنگے کے کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ناقص اور غیر معیاری تعمیراتی کام پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ٹھیکے کو فوراً واپس کمشنر ڈاکٹر عزیز الرحمان کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں میں سختی یا ناقص میٹریل کے استعمال کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر ریاض خان داؤڑ نے کہا کہ عوام کی امانت ہیں اور ان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، انہوں نے خبردار کیا کہ ترقیاتی کاموں میں سستی یا ناقص میٹریل کے استعمال کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

شہید ایس ایس پی محمد مراد جامو کی 17 ویں نہایت عقیدت احترام کیساتھ منائی گئی

چمن (آن لائن) شہید ایس ایس پی میر محمد مراد جامو کی 17 ویں نہایت عقیدت احترام کیساتھ منائی گئی۔ ڈپٹی کمشنر چمن ڈاکٹر عظیم الشان تاریخی علاقہ ساہ کی صدارت میں عبداللہ اور ابوذر کی میجان خاص بیٹ آف ایڈمنسٹریشن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

قدرتی وسائل کے تحفظ میں غفلت برداشت نہیں، ضلعی انتظامیہ

پولیس اور فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کی بھرپور اور فیصلہ کن مشترکہ کارروائی

اوشل ضلع (ٹی این) بلوچستان بالگیرت کے اکیلاسات کی روشنی میں کمران کونسل بالی، دیہ سلیطہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کی بھرپور اور فیصلہ کن مشترکہ کارروائی کے دوران محترمہ قانونی طور پر کنٹھی کی جانے والی ساٹھ لکڑیوں سے بھری 7 گاڑیاں فوری طور پر تحویل میں لے لی گئیں ضلعی انتظامیہ کے مطابق سکول فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کی تصویبی کیم کو موقع پر روانہ کر دیا گیا ہے۔ شاہد بلوچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پولیو ایک لاعلاج مرض ہے، ایڈیشنل کمشنر لورالائی

ایڈیشنل کمشنر لورالائی ڈویژن اعجاز احمد جعفر کی زیر صدارت اجلاس

لورالائی (ٹی این) ایڈیشنل کمشنر لورالائی ڈویژن اعجاز احمد جعفر کی زیر صدارت ڈویژنل ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈی سی لورالائی پیس جنید احمد، ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر مقبول خان بازئی، ڈی ایچ او اور اسسٹنٹ کمشنر لورالائی،